

ایمانی دستاویز

بجواب

تحقیقی دستاویز

مصنف

محقق اہلسنت مولانا مہر محمد مدظلہ العالی
بی اے پنجاب یونیورسٹی

مرحبا اکیڈمی

یا اللہ مدد

ایمانی دستاویز

بجواب

تحقیقی دستاویز

بتائید تاریخی دستاویز

مصنف

محقق ملت مولانا مہر محمد میانوالی

بی اے پنجاب یونیورسٹی

مرحبا اکیڈمی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... ایمانی دستاویز بجواب تحقیقی دستاویز (بتائید تاریخی دستاویز)

تالیف .... محقق اہلسنت مولانا مہر محمد اعلی اللہ مقامہٗ فاضل نصرت العلوم گوجرانوالہ

اشاعتِ اوّل .... اپریل ۲۰۱۲ء

تعداد ۱۱۰۰

صفحات .... ۸۰۰ سائز $\frac{۲۰\times۳۰}{۸}$

عام ہدیہ .... ۹۵۰ روپے ہدیہ نٹ

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ اسلامیہ حنفیہ بمقام بن حافظ جی ضلع میانوالی 0321-5470972

☆ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ ☆ بخاری کتاب گھر نزد گھنٹہ گھر چوک سکھر

☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار، راولپنڈی ☆ کتب خانہ مجیدیہ ملتان

☆ دفتر خدام اہلسنت والجماعت مدنی مسجد چکوال ☆ مکتبہ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی کراچی

☆ مرکز اتحاد اہلسنت والجماعت ۸۷ چک جنوبی سرگودھا ☆ مکتبہ فریدیہ E/7 اسلام آباد

☆ تالیفات ختم نبوت اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ قاسمیہ ۱۷، اردو بازار لاہور

☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵ ☆ مکتبہ رشیدیہ جی ٹی روڈ ساہیوال

☆ مکتبہ اہلسنت دکان نمبر 12 رسول پلازہ امین پور بازار فیصل آباد

☆ اسلامی کتاب گھر نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ☆ والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

☆ مکتبہ شہید اسلام متصل لال مسجد اسلام آباد ☆ مکتبہ امدادیہ شیرانوالہ گیٹ ہری پور

☆ مکتبہ عثمانیہ اقبال مارکیٹ کمیٹی چوک راولپنڈی ☆ دارالکتاب اردو بازار لاہور

☆ القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ ☆ مکتبہ الهادی غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

☆ تقریظ .... متکلم اسلام وکیلِ احناف حضرت مولانا محمد الیاس گھمن مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا محمد الیاس گھمن
Molana Muhammad Ilyas Ghumman
E-mail: ilyasghumman@gmail.com
www.ahnafmedia.com
Cell: 0300-4677615
خلیفہ مجاز
صاحبزادہ مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب ○ صاحبزادہ مولانا سید محمد امین شاہ صاحب
سرپرست اعلیٰ مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا ○ مرکزی ناظم اعلیٰ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان ○ چیف ایگزیکٹو احناف میڈیا سروس

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد!

قال تعالیٰ : اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ (الآیہ)

اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے لئے پسند فرمایا، اس کے نصاب قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ خود لیا، اپنے پیغمبر جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو ھادی بنایا جنھوں نے ایک جماعت تیار کی، اس جماعت نے دینِ حق اقوام عالم تک پہنچادیا رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے تقدس، ناموس اور اوصاف ایمان پر خود کلام خدا اور کلام مصطفیٰ ﷺ شاہد ہیں لیکن روافض انہیں صفِ مؤمنین میں ماننے کی بجائے مَعَاذَاللہ دشمنِ اسلام اور دائرۂ ایمان سے خارج مانتے ہیں اور اس پر طرّہ یہ کہ تقیہ کی چادر میں گم ہو کر خود کو ''مؤمن'' گردانتے ہیں۔ سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے اپنے مذہب کے ان مکروہ عقائد ونظریات کو چھپاتے ہیں۔ جن کی بنیاد حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے بغض وعداوت پر ہے اور یہی چیز امت میں تفرقہ کا سبب ہے۔

حکومتی سطح پر ان کی حقیقت اور عقائد ونظریات تشت از بام کرنے کے لئے مورخ اسلام حضرت علامہ ابوریحان ضیاء الرحمن فاروقی شہید رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں 28 ستمبر 1991ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کو ایک دستاویز بنام ''تاریخی دستاویز'' پیش کی جس میں مذہب شیعہ کے عقائد واعمال ان کی بنیادی کتب سے اور ان کے ثقہ مجتہدین، پاکستان، ہندوستان اور عرب ممالک کے مؤلفین ومصنفین کی کتب کے عکس مع مِن وعن

درج تھے۔ جن سے ثابت کیا گیا تھا کہ شیعہ مذہب کے عقائد شرکیہ ہیں۔ یہ تحریف قرآن اور توہین انبیاء علیہم السلام کے مرتکب ہیں اور ان کے زہر آلود قلم سے انبیاء علیہم السلام، اہل بیت اور صحابہ کرام خصوصاً خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کی عزت وعصمت محفوظ نہیں۔ ''تاریخی دستاویز'' ان سات ابواب پر مشتمل تھی۔

1: شیعہ اور عقیدہ توحید

2: شیعہ اور عقیدہ تحریف القرآن الکریم

3: شیعہ اور عقیدہ رسالت وختم نبوت وتوہین انبیاء

4: شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندانِ نبوت کی توہین

5: شیعہ اور عقیدۂ امامت

6: شیعہ اور صحابہ کرام اور خلفاء راشدینؓ

7: شیعہ اور متفرق مسائل۔

اس دستاویز کا منظر عام پر آنا تھا کہ شیعہ مذہب کی تقیہ کی چادر پھٹ گئی اور اُجلے لباس میں ملبوس شیعیت کا مکروہ چہرہ عوام کے سامنے آگیا۔ عوام بھی ان کے عقائد واعمال سے پوری طرح واقف ہوگئی۔ تو راولپنڈی سے ایک گمنام شیعہ (لطیفہ یہ کہ یہ پورا مذہب ہی بے چارہ گمنام رہنے میں عافیت سمجھتا ہے۔ امام غائب، کتاب غائب، ایمان غائب، نہ اہل مذہب، نہ اہل کتاب) جوادی صاحب اٹھے اور اپنی گمنام کمیٹی کے ساتھ مل کر اس تاریخی دستاویز کا جواب دینے کی ناکام کوشش کی۔ ہم دیانت داری سے کہتے ہیں کہ حضرت فاروقی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ٹھوس شواہد وحوالہ جات کا جواب دینے کے لئے جوادی صاحب کی ''تحقیقی دستاویز بجواب تاریخی دستاویز'' سو فیصد ناکام ثابت ہوئی۔ کیونکہ وہ صرف گالیاں اور تبرے ہی ہیں۔

اس ''تحقیقی دستاویز'' میں سب وشتم اور بازاری زبان سے کام لیا گیا تھا جس کے جواب دینے کی چنداں ضرورت نہ تھی لیکن چونکہ شیعوں نے ''ظاہراً'' قرضہ چکانے کا عندیہ دیا تھا اس لئے ہمارے سنی حلقوں میں یہ پروپیگنڈا کیا کہ ہم نے حضرت فاروقی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی دستاویز کا جواب دے دیا ہے۔ اس لئے بندہ نے اس کا جواب دینے کی ضرورت محسوس کی۔ اس مقصد کے لئے اپنے مرکز اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی سرگودھا کی علمی کمیٹی سے مشورہ کیا تو یہ طے پایا کہ اس کا جواب ایسا صاحب قلم دے جو سنجیدگی قلم کے ساتھ ساتھ اس فرقہ کی تمام کارستانیوں اور تحریفات سے بھی واقف ہو تو ہماری نظر مولانا مہر محمد صاحب دامت برکاتہم پر پڑی۔ موصوف مدظلہ حلقہ علماء میں علمی مقام رکھتے ہیں، منجھے ہوئے انسان ہیں۔ سنجیدہ قلم کے ساتھ ساتھ علمی میدان میں کافی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ اس موضوع پر کافی کتب بھی تحریر فرمائی ہیں۔ چنانچہ بندہ نے حضرت

کے ذمہ لگایا کہ اس کا جواب جلد از جلد لکھیں۔

حضرت موصوف مدظلہ نے مختصر عرصہ میں "تحقیقی دستاویز" کا جواب "ایمانی دستاویز" کے نام سے تحریر فرمایا،
مخالفین کے مطاعن کا سنجیدگی سے جواب دیا، سب وشتم کے مقابلے میں طریق ہدایت کی طرف رہنمائی فرمائی اور راقم بلامبالغہ
کہے گا کہ یہ ایسی کتاب ہے جس کا حق ہے کہ اسے وسیع تر قارئین کا حلقہ میسر ہو تاکہ رافضیت کے پھیلائے ہوئے دجل وفریب
کی حقیقت ہر چشم بینا پر آشکارا ہو، بے شک یہ تحریر شیعیت کے پس منظر، پیش منظر اور تہ منظر کو خوب واضح کرتی ہے۔
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف دامت برکاتہم کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ہماری نجات کا ذریعہ بنائے اور تاابد
تک حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کی عظمت ومنقبت سے عالم کو منور فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم

والسلام محمد الیاس گھمن ۲۰۱۲/۴/۴ء

تقریظ و رائے گرامی

مشرقی ومغربی ممالک میں ترجمانِ اسلام کے شاہکار عظیم سکالر

حضرت علامہ زاہد الراشدی مدظلہ جانشین محقق العصر مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ

نحمدہ تبارک وتعالیٰ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین

اما بعد! حضرت مولانا حافظ مہر محمد صاحب میانوالی زید مجدھم ہمارے بزرگ ساتھی اور فاضل دوست ہیں اور اہل سنت کے عقائد کے تحفظ ودفاع کے لئے علمی محاذ پر ہمیشہ سرگرم عمل رہتے ہیں اور ان کی متعدد تصانیف مسلمانوں کے لئے ہدایت اور اہل علم کے لئے راہنمائی کا ذریعہ بنی ہیں اور زیر نظر کتاب بھی ان کی اس علمی وفکری جدوجہد کا اہم حصہ ہے جس میں انہوں نے اہل سنت اور اہل تشیع کے اختلافات کے حوالہ سے اہل تشیع کی پیش کردہ "تحقیقی دستاویز" کا تفصیلی اور محققانہ جواب دیا ہے اور اس ضمن میں بہت بڑا علمی ذخیرہ اور اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کے مستدلات کو اچھی ترتیب اور وضاحت کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔

اہل سنت کے عقائد وموقف کی وضاحت اور تشریح کے لئے یہ بہت بڑی علمی خدمت ہے اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے نفع بخش بناتے ہوئے مصنف موصوف کو دونوں جہانوں میں برکتیں اور سعادتیں نصیب فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین

ابوعمار زاہد الراشدی صدر مدرس جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

۱۹ مارچ ۲۰۱۲ء

تو ال ذل ہو کر جنت کی ٹکٹیں حاصل کر لیں گے۔ ''جھوٹی قسموں کو ڈھال بنا کر راہ خدا سے روکتے ہیں''۔(سورۃ منافقون)
یہ آٹھ علماء دین کافروں کے سامنے اسلام کی جامعیت یا وحدت امت محمدیہ کی بات کرتے ہیں یا اخلاص سے اتحاد المسلمین کا درس دیتے ہیں تو اس مقصد میں وہ شیعوں کا منکر اسلام محرف قرآن اور دشمن صحابہ ہونا کیسے بتائیں گے۔ پھر وہ کامیاب کیسے ہوں گے؟ ان کو معلوم بھی ہوگا تو ان نام کے مسلمانوں کے عیب چھپائیں گے یا عیوب کا ہی انکار کر دیں گے اسلام اور مسلمانوں کی صداقت پر حرف نہ آنے دیں گے۔ ہندوؤں کے مقابلے میں لاجواب کتاب اظہار الحق میں علامہ رحمت اللہ کیرانوی ہندی دہلوی نے یہی تو لکھا ہے۔ مگر کفار کے مقابلے میں ان کا یہ باتیں نہ بتانا، ظاہر نہ ہونے دینا یا معمولی لوگوں کی غلط اور حقیر باتیں جان کر نفی کر دینا یہ تو ثابت نہیں کرتا کہ شیعوں کے یہ جرائم یا مرزائیوں کے یہ کفریات کلمہ گوؤں میں ہے ہی نہیں۔ ان فرق باطلہ سے مباحثہ کا جس عالم کو واسطہ پڑے گا۔ وہ ان کا لٹریچر غور سے پڑھ کر ان کے ہفوات منہ پر مارے گا وہ اپنے فن میں ماہر ہوگا تو بین الاقوامی دستور کے مطابق ''ہر فن میں اس کے ماہر کی بات مانی جائے گی'' پر عمل کرے گا اور کرائے گا۔

شیعہ کے متعلق ماہر اکابر اسلام کے فتاویٰ جات بلاتردید تاریخی دستاویز صفحہ 60 تا 66 میں مذکور ہیں

1۔ دنیا کے سب سے بڑے ہادی اور کامیاب پیغمبر خاتم المرسلین ﷺ نے فرمایا
جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو برا کہہ رہے ہیں تو تم فوراً کہو تمہارے شر پر اللہ کی لعنت ہو۔(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۲۷)
موحد اعظم حضرت علیؓ نے اپنے ایسے حبداروں کو مرتد کہہ کر زندہ جلا دیا جو آپ کو رب کارساز مشکل کشا، حاجت روا اور موجود در کے شیعوں کی طرح خدائی صفات والا مانتے تھے۔(ہفتم بحار الانوار صفحہ 349 اصول الشریعہ صفحہ 27)
2۔ آٹھویں امام حضرت علیؓ رضا نے فرمایا اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے۔(روضہ کافی کلینی جلد ۸ صفحہ ۲۲۸ طبع تہران)
3۔ امام شعبی تابعیؒ نے فرمایا ''میں تمہیں خواہشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی وصیت کرتا ہوں۔ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔(منہاج السنۃ جلد 1 صفحہ 6 مکتبہ سلفیہ لاہور)
4۔ امام مالک تابعی نے فرمایا لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے۔
(تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۲۶۱، روح المعانی پارہ 26 رکوع 12)
5۔ بخاری کے استاد محدث ابوزرعہ رازی نے فرمایا ''جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ کے اصحاب میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناً وہ زندیق ہے۔(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد 1 صفحہ 10)
6۔ امام ابن حزم اندلسی (پانچویں صدی ہجری) رحمہ اللہ نے فرمایا
پورا فرقہ امامیہ، متقدمین و متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں

نہیں تھا اور اس میں سے بہت کچھ کم بھی کہا گیا ہے روافض مسلمان نہیں۔ (النحل جلد ۳ صفحہ ۱۱۵ طبع دار الکتب العلمیہ بیروت)

7۔ قاضی عیاض مالکی رحمہ اللہ (چھٹی صدی ہجری) نے کتاب الشفاء میں فرمایا
''جو شخص ایسی بات کہے جس سے امت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے اسی طرح اس کو قطعاً کافر کہیں گے جو قرآن کا یا اس کے کسی حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی یا زیادتی کرے اسی طرح ہم غالی شیعوں کو اس کے قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے۔
(کتاب الشفاء جلد 2 صفحہ 286-281-290)

8۔ امام الاولیاء حضرت شیخ عبد القادر جیلانی'' (چھٹی صدی ہجری) نے غنیۃ الطالبین جلد ا صفحہ 156 میں فرمایا کہ شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے وہ معصوم ہوتا ہے حضرت علیؓ تمام صحابہ سے افضل ہیں۔ تمام صحابہ مرتد ہو گئے ان کا عقیدہ ہے امام عالم الغیب کلی ہے۔ امام کو دنیا اور دین کی تمام باتوں کا علم ہوتا ہے۔ یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اُپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی۔ قرآن میں شیعہ تحریف کے مرتکب (قائل) ہوئے۔

9۔ امام رازی فخر الدین نے فرمایا رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کی تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔
(تفسیر کبیر جلد ۱۹ صفحہ ۱۶۱ مکتبہ بیروت)

10۔ امام کمال الدین ابن ہمام رحمہ اللہ ساتویں ہجری نے فتح القدیر جلد 1 صفحہ ۳۶۰ طبع بیروت باب الامامۃ میں فرمایا
''اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو کافر ہے''

11۔ آٹھویں صدی کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فرمایا
''عصر حاضر کے ان مرتدین سے پناہ یہ لوگ کھلم کھلا اللہ اس کے رسول ﷺ، اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں یہ حضرت صدیق اکبر اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں۔ اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق نے جنگ کی تھی'' (منہاج السنۃ جلد 2 صفحہ 198)
اگر کوئی صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے ان کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے۔ جو صدیق اکبر کی شان میں گالی بکے وہ کافر ہے رافضی کا ذبیحہ حرام ہے حالانکہ اہل کتاب کا ذبیحہ جائز ہے اور روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں۔ (الصارم المسلول صفحہ ۵۴۲)

12۔ فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ہجری) جلد 6 صفحہ 318 میں ہے
''حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر کافر ہے حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کافر کہنا واجب ہے“

13- دسویں صدی کے علامہ ابوالسعود مفتی اعظم سلطنت عثمانیہ فرماتے ہیں
رافضیوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اوران سے جنگ میں ہمارا جو آدمی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔ شیعہ اسلامی فرقوں سے خارج ہیں ان کا کفر ایک سطح پر قائم نہیں رہتا بلکہ بتدریج بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ (رسائل ابن عابدین جلد 1 صفحہ 369)

14- حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ گیارھویں صدی۔ (مکتوب نمبر ۸۰ امام ربانی بنام مرزا فتح اللہ شیرازی حصہ دوم دفتر اول جلد ا صفحہ ۷۴)

صحابہ پر طعن کرنا درحقیقت پیغمبرؐ پر طعن کرنا ہے جس نے رسول اللہ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ پر ایمان لایا ہی کب؟

15- 500 علماء کرام کا مصدقہ ”فتاویٰ عالمگیری“ رافضی اگر شیخین کی شان میں گستاخی کرے اوران پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے روافض دائرہ اسلام سے خارج ہیں اوران کے احکام مرتدین کے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد 2 صفحہ ۲۶۴ طبع کوئٹہ)

16- بارھویں صدی کے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المتوفی 1174ھ فرماتے ہیں ”شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہوتا ہے اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے اس پر باطنی وحی آتی ہے پس درحقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے حضور ﷺ کو خاتم الانبیاء کہتے ہیں۔ (تفہیمات جلد ۲ صفحہ ۲۹۴ فارسی)

17- شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی المتوفی 1239ھ فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت کے منکر ہیں اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت کا جس نے انکار کیا وہ اجماع قطعی کا منکر اور کافر ہو گیا۔ (فتاویٰ عزیزیہ صفحہ ۲۷۷)

18- قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ شیخین کو برا بھلا کہنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ شیعہ ام المومنین حضرت عائشہؓ پر تہمت لگاتے ہیں۔ وہ مومن نہیں ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو جلد 8 صفحہ 306)

19- علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ جو سیدہ عائشہؓ پر تہمت لگائے یا ابوبکر کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ (درالمختار جلد ۳ صفحہ ۳۲۱ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

20- مولانا عبدالباری فرنگی محلی ”جو اہل اہوا دعویٰ اسلام کے باوجود کبھی ضروریات دین میں سے کسی بات کے منکر ہوں خواہ ان کا انکار کسی رکیک تاویل ہی کی بنیاد پر ہو ان کے کفر میں اور ترکہ کے غیر مستحق ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ جیسے غالی روافض کا معاملہ ہے جو قطعیات دین کی تکذیب اور ادعاء تحریف قرآن وغیرہ کی وجہ سے خدا و رسول کی تکذیب کرتے ہیں۔

(بینات خاص نمبر صفحہ 117)

21- شیعہ بے ادب ہر چند کلمہ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا اذیت محبوبہ رسول اذیت رسول اللہ ہے۔ اور موذی رسول کافر ہے ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔

(ہدایت الشیعہ صفحہ 14 از مولانا رشید احمد گنگوہیؒ در تالیفات رشیدیہ ص ۵۹۲)

22۔ مولانا خلیل احمد سہارنپوری محققین کے نزدیک بھی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم جلد 1 صفحہ ۲۸۷ مکتبۃ الشیخ کراچی)

23۔ مولانا احمد رضا خان فاضل بریلویؒ رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبرؓ، فاروق اعظمؓ خواہ ان میں ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اس قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے۔ کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح وفتویٰ کی تصریحات پر مطلقاً کافر ہیں۔ (رد الرفضہ بحوالہ تاریخی دستاویز ص ۶۵)

پھر کہا اول یہ بتایا کہ قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ دوم یہ بتایا کہ ان کا ہر آدمی سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ اور اپنے دیگر ائمہ طاہرین کو انبیاء سابقین سے افضل بتاتا ہے ایسا شخص باجماع مسلمین کافر و بے دین ہے۔ (ایضاً)

24۔ حضرت انور شاہ کشمیریؒ اکفار الملحدین صفحہ 51 میں فرماتے ہیں۔

"اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم میں سے کسی ایک کی خلافت کا منکر بھی کافر ہے"

25۔ امام اہل سنت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنویؒ فرماتے ہیں

"شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کما حقہ معلوم نہ تھی۔ بوجہ اس کے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے ان کی تکفیر نہیں کی تھی۔ مگر آج ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہوگئے ہیں۔ ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے اور قرآن شریف ضروریات دین میں سے سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے۔ اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان کے متقدمین اور ان کے متاخرین سب کے سب تحریف کے قائل ہیں اور ان کی معتبر کتابوں میں زائد دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں ان کے علماء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں تحریف قرآن پر صریح الدلالۃ ہیں۔ شیعوں کا کفر بر بنائے عقیدہ تحریف محل تردد نہیں ہے لہٰذا شیعوں کے ساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور ان کا ذبیحہ حرام، جنازہ پڑھنا یا جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں"۔

اس فتویٰ کو سید حسین احمد مدنی، شبیر احمد عثمانی، عبدالرحمن امروہوی، مولانا اعزاز علی، مفتی مہدی حسن شاہجہانپوری، مولانا قاری محمد طیب، مفتی محمد شفیع، مولانا اشرف علی تھانوی اور متعدد اکابر علماء کی تصدیق و توثیق حاصل ہے" (تاریخی دستاویز ص ۶۶)

مذہب شیعہ کی کتب و عقائد جاننے والے 125 اکابر امت کی ان تصریحات سے معترض کے آزاد خیال یا چند ان کے عقائد سے نا واقف بزرگوں کی عبارات کا جواب ہو چکا جو صفحہ 49 تا 55 پیش کی گئیں۔ پھر